[1996] سپریم کورٹ رپوٹس 9.S.C.R

از عدالت عظمی

پی راماراؤ

بنام

پی۔نرملااور دیگران

5دسمبر1996

[کے راماسوامی اور کے وینکٹاسوامی، جسٹس]

کیریئرز ایکٹ، 1865:

دفعہ 10 – بارکش کے خلاف مقدمہ – حد کی مدت کے لیے نوٹس – پیٹرولیم مصنوعات کی نقل وحمل کرنے والے انڈین آئل کارپوریشن کے ساتھ ٹھیکیدار درخواست گزار – تیل کی ترسیل کے لیے مصروف ٹرک کا مدعا علیہ – ٹرک کا حادثہ – تیل کا رساو – درخواست گزار کی طرف سے سود کے ساتھ شارٹ ڈیلیوری کی رقم کی وصولی کے لیے دائر مقدمہ – ٹرائل عدالت کے ذریعے حکم دیا گیا اور پہلا اپیل کنندہ عدالت کے ذریعے تصدیق کی گئی – اپیل پر عدالت عالیہ نے انشورنس کمپنی کے خلاف حکم نامے کو اس بنیاد پر خارج کر دیا کہ دفعہ 10 کے تحت نوٹس جاری نہیں کیا گیا تھا – اپیل – منعقد، ٹرک کے مالک کی مدعا علیہ کے ساتھ انشورنس پالیسی تھی – اوری ڈینٹل فائر اینڈ جنرل انشورنس کمپنی لمیٹڈ – بالآخر، مشترکہ کیریئر کی ذمہ داری کے لیے بیمہ کنندہ کی حیثیت سے بیمہ کنندہ پر ذمہ داری عائد کرنے کی کوشش کی گئی تھی – اس کے نتیجے میں، نوٹس جاری کرنا پڑتا ہے، جب بیمہ کی پالیسی کے تحت آنے والے حادثے کی وجہ سے سامان کو نقصان پہنچا تھا – لہذا، مقدمہ دائر کرنے سے پہلے گاڑی کے لیے تفویض کردہ سامان کو چوٹ یا نقصان کے بارے میں معلومات کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر سیکشن 10 کے تحت بیمہ کمپنی کو نوٹس جاری کرنا ضروری تھا – تسلیم شدہ طور پر، اس طرح کا نوٹس مقدمہ دائر کرنے کی تاریخ سے چھ ماہ کی میعاد ختم ہونے کے بعد جاری کیا گیا تھا۔ حادثہ – اس لیے انشورنس کمپنی کے خلاف مقدمہ نہیں ہوگا، حالانکہ مشترکہ کیریئر کے خلاف مقدمہ ہوسکتا ہے – بھارتیہ آئل کارپوریشن کی طرف سے درخواست گزار کے ساتھ ساتھ مشترکہ کیریئر اور انشورنس کمپنی کو جاری کردہ نوٹس کو دفعہ 10 کے تحت نوٹس نہیں سمجھا جائے گا۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار 1996: کی خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 25126۔

1993 کے ایل پی اے 239 میں آندھرا پردیش عدالت عالیہ کے مورخہ 6.12.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کے لیے اے۔ٹی۔ایم سمپت

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

یہ خصوصی اجازت عرضی آندھرا پردیش عدالت عالیہ کے دونفری بنچ کے 6 دسمبر 1995 کے فیصلے سے ہے جو 1993 کے ایل پی اے نمبر 239 میں دیا گیا تھا۔

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ درخواست گزار آندھرا پردیش کے اندر وشاکھاپٹنم سے حیدر آباد تک پٹرولیم مصنوعات کی نقل وحمل کے لیے انڈین آئل کارپوریشن کے ساتھ رجسٹرڈ ٹھیکیدار ہے۔ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس نے ٹرک نمبر ڈی ایچ ایل 2182 رکھنے والی مالک پی نرملا سے منگنی کی اور 9 جولائی 1982 کو حیدر آباد میں ڈیلیوری کے لیے 12000 لیٹر تیل سونپا۔اب یہ تنازعہ نہیں ہے کہ ٹرک کے حادثے کی وجہ سے تیل کا رساو ہوا تھا۔اس کے نتیجے میں،صرف 1755 لیٹر فراہم کیے گئے جس کے نتیجے میں باقی 10245 لیٹر کی کمی ہو گئی۔درخواست گزار کی طرف سے ٹرک کی مالک اور بیمہ کنندہ پی نرملا، اورینٹل فائر اینڈ جنرل انشورنس کمپنی لمیٹڈ، مدعا علیہ نمبر 4 کے خلاف خصوصی اجازت کی درخواست میں سود کے ساتھ روپے کی وصولی کے لیے مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ٹرائل عدالت قابل مقدمے کا فیصلہ سنایا اور اپیل پر فاضل واحد جج اس کی تصدیق کی۔دونفری بنچ نے اپیل کی اجازت دی اور مدعا علیہ نمبر 4 کے خلاف حکم نامے کو اس بنیاد پر کالعدم قرار دے دیا کہ کیریئرز ایکٹ 1865 (مختصر طور پر ایکٹ) کی دفعہ 10 کے تحت نوٹس جاری نہیں کیا گیا تھا اور اس لیے بیمہ کنندہ کے خلاف مقدمہ نہیں ہوگا۔اس طرح یہ خصوصی اجازت کی درخواست ہے۔

درخواست گزار کے وکیل شری اے ٹی ایم سمپت کا کہنا ہے کہ چونکہ درخواست قابلِ ریئر نہیں ہے، اس لیے نوٹس جاری کرنے کی ضرورت پیدا نہیں ہوتی ہے۔تاہم، اگر ایسا ہی ہے تو بھی، بھارتیہ آئل کارپوریشن کی طرف سے چھ ماہ کے اندر اس طرح کا نوٹس جاری کیا گیا ہے، جس کی ایک کاپی انشورنس کمپنی کو نشان زد کی گئی ہے۔لہذا، دعوی حد کے اندر ہے۔ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ایکٹ کا دفعہ 10 درج ذیل ہے :

"کسی مشترکہ کیریئر کے خلاف گاڑی کے لیے اس کے حوالے کردہ سامان کے نقصان یا چوٹ کے لیے کوئی مقدمہ دائر نہیں کیا جائے گا جب تک کہ اسے نقصان یا چوٹ کا تحریری نوٹس مقدمہ دائر کرنے سے پہلے اور اس وقت کے چھ ماہ کے اندر جب نقصان یا چوٹ پہلی بار مدعی کے علم میں آئی ہو۔

مانا جاتا ہے کہ درخواست گزار کی طرف سے 5 جولائی 1983 کو میعاد ختم ہونے یا چھ ماہ کے بعد نوٹس جاری کیا گیا تھا۔دفعہ 10 کو پڑھنے سے یہ واضح ہو جائے گا کہ مشترکہ کیریئر کے خلاف گاڑی کے لیے اس کے سپرد کردہ سامان کے نقصان یا چوٹ کے لیے کوئی مقدمہ دائر نہیں کیا جائے گا، جب تک کہ اسے مقدمہ دائر کرنے سے پہلے اس وقت کے چھ ماہ کے اندر تحریری طور پر نوٹس نہیں دیا گیا ہو جب سامان کے نقصان یا چوٹ کے بارے میں پہلی بار مدعی کو معلوم ہوا ہو۔تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ ٹرک کی مالک پی نرملا کے پاس چوتھے مدعا علیہ—اورینٹل فائر اینڈ جنرل انشورنس کمپنی لمیٹڈ کے ساتھ انشورنس پالیسی تھی۔ بالآخر، مشترکہ کیریئر کی ذمہ داری کے لیے انشورنس کمپنی پر بطور بیمہ کنندہ ذمہ داری عائد کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔اس کے نتیجے میں، نوٹس جاری کرنا پڑتا ہے، جب انشورنس پالیسی کے تحت آنے والے حادثے کی وجہ سے لے جانے والے سامان کو نقصان پہنچا ہو۔لہذا، مقدمہ دائر کرنے سے پہلے گاڑی کے لیے تفویض کردہ سامان کی چوٹ یا نقصان کے علم کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر دفعہ 10 کے تحت انشورنس کمپنی کو نوٹس جاری کرنا ضروری

ہے۔درحقیقت، تسلیم شدہ طور پر، اس طرح کا نوٹس 5 جولائی 1983 کو جاری کیا گیا تھا، یعنی حادثے کی تاریخ سے چھ ماہ کی میعاد ختم ہونے کے بعد، یعنی 9 جولائی 1982۔اپیل گزار– درخواست گزار نے کیریئر کے جوتوں میں قدم رکھا، یعنی پی نرملا۔انڈین آئل کارپوریشن کی طرف سے درخواست گزار کے ساتھ ساتھ عام کیریئر اور انشورنس کمپنی کو جاری کردہ نوٹس کو دفعہ 10 کے تحت نوٹس نہیں سمجھا جائے گا۔ان حالات میں، یہ ماننا ضروری ہے کہ انشورنس کمپنی کے خلاف مقدمہ نہیں ہوگا، حالانکہ مشترکہ کیریئر کے خلاف مقدمہ ہوسکتا ہے۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست کو مسترد کردیا جاتا ہے۔

ٹی۔این۔اے

درخواست مسترد کردی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document